39524 ـ عمره كا حكم

سوال

كيا عمره كى ادائيگي واجب ہے يا سنت ؟

پسنديده جواب

الحمد لله:

علماء كرام نے عمره كى مشروعيت اوراس كى فضيلت پراجماع ہے ، اورانہوں نے عمره كے وجوب كےبارہ ميں اختلاف كيا ہے ، امام ابوحنيفہ ، اورامام مالك رحمہما اللہ تعالى كہتے ہيں كہ عمره سنت مستحب ہے نہ كہ واجب ہے ، اورشيخ الاسلام ابن تيميہ رحمہ اللہ تعالى نے بھى اسے ہى اختيار كيا ہے ـ

انہوں مندرجہ ذيل حديث سے استدلال كيا ہے جسے امام ترمذى رحمہ اللہ تعالى جابررضي اللہ تعالى عنہ سے بيان كيا ہے وہ بيان كرتے ہيں كہ رسول اكرم صلى اللہ عليہ وسلم سے عمره كے باره ميں پوچھاگيا كہ كيا عمره واجب ہے ؟ تورسول ا كرم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا : نہيں ، ليكن تمہارا عمره كرنا افضل ہے ـ ديكھيں : سنن ترمذى حديث نمبر (931) ـ

ليكن يہ حديث ضعيف ہے امام شافعى رحمہ اللہ تعالى ابن عبدالبر ، ابن حجر ، اورامام نووى اورعلامہ البانى رحمہ اللہ تعالى نے بھى ضعيف ترمذى ميں ضعيف كہا ہے ـ

امام شافعى رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں يہ ضعيف ہے ، اس طرح كى حديث سے حجت قائم نہيں ہوسكتى ، اورعمره كے باره ميں يہ كوئي ثابت نہيں كہ وہ نفلى ہے اھـ ـ

اورابن عبدالبر رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں كہ : يہ حديث ايسى اسناد كے ساتھ روايت كى ہے جوصحيح نہيں ، اوراس طرح كى حديث سے حجت ثابت نہيں ہوتى ـ اھـ

اورامام نووى رحمہ اللہ تعالى " المجموع " ميں كہتے ہيں كہ : حفاظ كا اس پراتفاق ہے كہ يہ ضعيف ہے ـ اھـ ديكھيں : المجموع (7 / 6) ـ

اوراس کےضعف پرجابر رضي اللہ تعالی عنہ کا قول بھی دلالت کرتا ہے جیسا کہ آگے آرہا ہے ۔

اورامام شافعی اورامام احمد رحمہ اللہ تعالی عمرہ کے وجوب کے قائل ہے ، اورامام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے بھی یہی قول اختیار کیا ہے ، اورعمرہ کے وجوب کے قائلین نے کئی ایک دلائل سے استدلال کیا ہے :

1 ۔ عائشہ رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کیا عورتوں پربھی جہاد ہے ؟ تورسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا جی ہاں ،ان پرجھاد ہے جس میں کوئي قتال نہیں وہ حج اورعمرہ ہے ۔

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2901) امام نووی رحمہ اللہ تعالی نے اپنی کتاب المجموع (7 / 4) میں کہا ہے کہ اس کی سند صحیح ہے اوربخاری اورمسلم کی شرط پر ہے ۔ اھ ، اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابن ماجہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اس حدیث سے وجہ استدلال یہ ہےکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان کہ (علیھن) میں کلمہ (علی) وجوب پر دلالت کرتا ہے ۔

2 ۔ وہ حدیث جو حدیث جبریل کے نام سے مشہورہے جس میں ہے کہ جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام اورایمان اوراحسان اورقیامت اوراس کی نشانیوں کے بارہ میں سوال کیا گیا ، اس حدیث کوابن خزیمہ اوردارقطنی نے عمربن خطاب رضي اللہ تعالی عنہ سے روایت کی ہے جس میں حج کے ساتھ عمرہ کے زیادتی بھی ہے اوراس کے الفاظ یہ ہیں :

(اسلام یہ ہے کہ تویہ گواہی دے کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئي معبود برحق نہیں اوریقینامحمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں ، اورتونماز کی ادائيگی کرے ، اورزکاۃ دے ، اوربیت اللہ کا حج اورعمرہ کرے ، اورغسل جنابت کرے ، اوروضوء مکمل کرے ، اور رمضان کے روزے رکھے) دارقطنی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں یہ اسناد ثابت اورصحیح ہے ۔

3 ۔ صبئی بن معبد بیان کرتے ہیں کہ میں خانہ بدوش نصرانی تھا اورعمررضی اللہ تعالی عنہ کے پاس آیا اورانہیں کہنے لگا اے امیر المومنین میں نے اسلام قبول کرلیا ہے اوراپنے اوپرحج اورعمرہ فرض پایا ہے اورمیں نے ان دونوں کا احرام باندھا ہے توعمررضي اللہ تعالی عنہ نے فرمایا : تونے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کوپالیا ۔ سنن ابوداود حدیث نمبر (1799) سنن نسائي حدیث نمبر (2719) ۔

4 ـ صحابہ کرام کی ایک جماعت کا بھی قول ہے جن میں ابن عباس ، ابن عمر، جابربن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہم شامل ہے ۔

جابررضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ : ہرمسلمان پرعمرہ ہے ، حافظ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں : اسے ابن جہم مالکی نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے ۔ اھـ

اورامام بخاری رحمہ اللہ تعالی کہتےہیں : عمرہ کے وجوب اوراس کی فضیلت کے بارہ میں باب :

اورابن عمررضي اللہ تعالی عنہما کہتےہیں : ہر ایک پرحج اورعمرہ ہے ، اورابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کہتے ہیں : اس کا قرینہ کتاب اللہ میں موجود ہے : اوراللہ تعالی کے لیے حج اورعمرہ مکمل کرو اھـ

اوران کا یہ کہنا ہےکہ اس کا قرینہ سے مراد فریضہ حج کا قرینہ ہے ۔

اورشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں : صحیح یہی ہے کہ حج کی طرح عمرہ بھی پوری عمر میں ایک بار واجب ہے ۔ اھـ دیکھیں مجموع فتاوی ابن باز(16 / 355) ۔

اورشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی الشرح الممتع میں کہتے ہیں :

عمرہ کے بارہ میں علماء کرام کا اختلاف ہے کہ کیا یہ واجب ہےیا سنت ؟ اورجوظاہر ہوتا ہے وہ یہ کہ عمرہ واجب ہے ۔ اھـ دیکھیں : الشرح الممتع (7 /9)

اورمستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی اللجنۃ میں ہے :

علماء کرام کے اقوال میں سے صحیح یہ ہے کہ عمرہ کی ادائیگی واجب ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اوراللہ تعالی کے لیے حج اورعمرہ مکمل کرو البقرۃ (166) ۔

اوراس کے بارہ میں احادیث بھی وارد ہیں ۔ اھـ دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (11/ 317) ۔

واللہ تعالی اعلم ، آپ مزید تفصیل کےلیے مندرجہ ذیل کتابیں دیکھیں : المغنی لابن قدامہ المقدسی (5 / 135) اورفتاوی ابن تیمیہ (26/5) الشرح الممتع للشیخ ابن عثیمین (7 / 9) ۔

واللہ اعلم .